سوال

اگر والد اپنی زندگی میں ہی وراثت تقسیم کردے تو کیا بہنوں کو بھائیوں کے برابر حصہ ملے گا؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یا:

ما: 2587، صحیح مسلم، الہبات: (1623)

کیا تونے اپنی ساری اولاد کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا ہے؟ (یعنی تونے سب کو یہ مال دیا ہے) تو میرے والد نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ سے ڈر جاؤ (تقوی اختیار کرو) اور اپنی اولاد کے مابین عدل کرو۔ سیدنا نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میرے باپ نے مجھ سے وہ گفٹ واپس

ما:

د: 69).(صحیح)

کیا تجھے اچھا نہیں لگتا کہ وہ (تیری اولاد) تیرے ساتھ حسن سلوک میں بھی برابر ہوں؟ تو انہوں نے کہا: بالکل، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ایسا نہ کر۔

اس لیے آپ کے والد محترم کو چاہیے تھا کہ وہ تمام اولاد کے مابین جائیداد برابری سے تقسیم کرتے۔ چونکہ انہوں نے ایسا نہیں کیا، تو ان کی وفات کے بعد یہ زمین آپ کے فوت شدہ باپ کا ترکہ ہوگی، اسے شریعت کے طے کردہ اصولوں کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

۔

یاد رہے! آپ کے والد محترم کی جائیداد سے اس باپ شریک بہن کو بھی حصہ ملے گا جو والد کی وفات کے تین سال بعد فوت ہوگئی تھی۔

نا:

یا:

ۃ: (1631)

جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کے تمام اعمال منقطع ہوجاتے ہیں مگر تین (یعنی تین طرح کے اعمال کا ثواب اسے مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے): صدقہ جاریہ، علم جس سے فائدہ حاصل کیا جاتا رہے، نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. حفظہ

02. حفظہ